السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں شادی شدہ ہوں اور میری بیوی سے میرے چار بچے ہیں اور میری بیوی اپنے چچا زاد بھائیوں سے پردہ نہیں کرتی۔ میں نے اسے ان سے پردہ کرنے کا حکم دیا تو اس نے اس بات کو تسلیم نہ کیا۔ پھر میں نے اس کے گھر والوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی بیٹی کو پردہ کرنے کا حکم دیں... مگر انہوں نے انکار کر دیا... اور مجھے معلوم ہوا کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی بیٹی کو اس کے چچا زاد بھائیوں سے پردہ کرنے سے منع کر رکھا ہے۔ میں نے ان کے ساتھ مختلف طریقوں سے کوشش کی لیکن سب بے سود... آخر میں انہوں نے مجھ سے یہ مطالبہ کر دیا کہ میں اس بات پر راضی ہو جاؤں یا پھر اسے طلاق دے دوں۔

بات یہی ہے۔ علاوہ ازیں میری بیوی گھر کے واجبات پوری کرتی ہے اور نماز ادا کرتی ہے۔ صرف یہ بات ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کے احکام کا انکار نہیں کر سکتی۔

(میری رہنمائی فرمائیے کہ میں کیا کروں؟... اللہ تعالیٰ آپ کو ہر طرح کی بھلائی سے جزا دے۔ (قاری

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی بیوی پر اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے چچا زاد بھائیوں اور تمام اجنبی مردوں سے پردہ کرنا واجب ہے۔ کیونکہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ... الاحزاب ۵۳

''اور جب تمہیں ان (نبی کی بیویوں) سے کوئی چیز مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے رہ کر مانگو۔ یہی بات تمہارے ان کے دلوں کے لیے پاکیزہ ہے۔''

اگر وہ پردہ کرے گی تو وہ خود بھی فتنہ کے اسباب سے محفوظ رہے گی اور دوسرے بھی محفوظ رہیں گے اور آپ پر اور اس کے گھر والوں پر واجب ہے کہ اسے سمجھائیں اور ڈرائیں اور جب وہ اس خصلت کے سوا پسندیدہ سیرت ہے تو آپ اس کی طلاق میں جلدی نہ کریں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ جلد ہی اس کا ایمان اسے اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول ﷺ کی اور اپنے خاوند کی اطاعت پر آمادہ کر دے گا۔ اللہ اس کے دل میں ہدایت ڈال دے اور اسے اپنے نفس کے شر اور لوگوں کے شر سے بچائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ